سوال

(291) مقتدی کب کھڑے ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام اور مقتدی شروع تکبیر سے اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوجایئں۔ یا جب مکبر حی علی الصلواۃ۔ پر پہنچے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی حدیث میں میں نے یہ ترتیب نہیں دیکھی۔ علماء کی ذہنیت ہے۔ جس پر عمل کرنا نہ واجب ہے نہ حرام۔

تشریح

یہ بریلوی علماء کی ایجاد ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ حدیث صحیح سے امام کا بعد تکبیر موذن یعنی تکبیر پوری کہنے کے بعد اپنی جگہ مصلیٰ پر کھڑا ہونا اور تکبیر تحریمہ کہنا ثابت ہے۔

اور مقتدیوں کا امام سے بھی پہلے اپنی جگہ پر کھڑا ہونا ثابت ہے۔ ''حی علی الصلواۃ'' سے نماز کا بلاوا ہے۔ اور ''قد قامت الصلواۃ'' کا مطلب یہ ہے کہ نماز کےلئے جلد آؤ نماز قائم ہونے کو ہے۔ ماضی بمعنی مضارع ہے۔ اول کلام میں بھی آتی ہے اور مجاز بالمشارف بھی مسئلہ ہے۔ حدیث یہ ہے۔

"عن بی ہریرہ ان الصلوۃ کانت تقام لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاخذ الناس مصافھم قبل انیاخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقامہ" (رواہ مسلم ابوداؤد)

"وعن ابی ہریرۃ قال اقیمت الصلوۃ وعدلت الصفوف قیاما فبل اویخرج الینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرج الینا فلما قام فی مصلاہ الحدیث متفق علیہ ولا خلاف ینہ وبین الحدیث الثانی اذا اقیمت الصلوۃ فلا تقوموا حتی ترونی قد خرجت اخرجہ مسلم واصحاب السنن والبخاري" (مختصر نیل الاوطار ج3 ص162)

"لان لنع قبل الخزوج عن البیت والجواز بعد الخزودج والخزوج وروىتهم لہ صلی اللہ علیہ وسلم"۔ الغرض یہ کوئی شرعی مسئلہ نہیں ہے۔ کے مقتدیوں کےلئے لفظ ''قد قامت الصلواۃ'' کا لفظ سننے سے پہلے۔جماعت میں صفیں سیدھی کرنے کےلئے کھڑا ہونا حرام ہے جو ایسا کہتا ہے وہ غلطی پر ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص486

محدث فتویٰ